روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 7 جنوری 2006ء 6 ذوالحج 1426 ہجری 7 صلح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 6

سجدہ میں دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب مایقال فی الرکوع و السجود حدیث نمبر 744)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا جس کا نام اللہ ہے تمام اقسام کی تعریفوں کا مستحق ہے اور ہر ایک تعریف اسی کی شان کے لائق ہے کیونکہ وہ رب العالمین ہے۔ وہ رحمان ہے۔ وہ رحیم ہے۔ وہ مالک یوم الدین ہے۔ ہم (اے صفات کاملہ والے) تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور مدد بھی تجھ سے ہی چاہتے ہیں۔ ہمیں وہ سیدھی راہ دکھلا جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرا انعام ہے۔ اور ان راہوں سے بچا جو ان لوگوں کی راہیں ہیں جن پر تیرا غضب طاعون وغیرہ عذابوں سے دنیا ہی میں وارد ہوا اور نیز ان لوگوں کی راہوں سے بچا کہ جن پر اگرچہ دنیا میں کوئی عذاب وارد نہیں ہوا مگر اخروی نجات کی راہ سے وہ دور جا پڑے ہیں اور آخر عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

واضح رہے کہ یہ سورۃ قرآن شریف کی پہلی سورۃ ہے جس کا نام سورۃ فاتحہ ہے کیونکہ ابتداء اس سے ہے اور اس کا نام ام الکتاب بھی ہے۔ کیونکہ قرآن شریف کی تمام تعلیم کا اس میں خلاصہ اور عطر موجود ہے۔ اور اس سورۃ میں ہدایت پانے کے لئے ایک دعا سکھلائی گئی ہے تا معلوم ہو کہ فیوض ربانی حاصل کرنے کے لئے دعا کرنا ضروری ہے اور اس سورۃ کو الحمدللہ سے شروع کیا گیا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ ہر ایک حمد اور تعریف اس ذات کے لئے مسلّم ہے جس کا نام اللہ ہے اور اس فقرہ الحمدللہ سے اس لئے شروع کیا گیا ہے کہ اصل مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت روح کے جوش اور طبیعت کی کشش سے ہو اور ایسی کشش جو عشق اور محبت سے بھری ہوئی ہو ہرگز کسی کی نسبت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک یہ ثابت نہ ہو کہ وہ شخص ایسی کامل خوبیوں کا جامع ہے جن کے ملاحظہ سے بے اختیار دل تعریف کرنے لگتا ہے۔ اور یہ تو ظاہر ہے کہ کامل تعریف دو قسم کی خوبیوں کے لئے ہوتی ہے۔ ایک کمال حسن اور ایک کمال احسان اور اگر کسی میں دونوں خوبیاں جمع ہوں تو پھر اس کے لئے دل فدا اور شیدا ہو جاتا ہے۔ اور قرآن شریف کا بڑا مطلب یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دونوں قسم کی خوبیاں حق کے طالبوں پر ظاہر کرے تا اس بے مثل و مانند ذات کی طرف لوگ کھینچے جائیں اور روح کے جوش اور کشش سے اس کی بندگی کریں۔ اس لئے پہلی سورۃ میں ہی یہ نہایت لطیف نقشہ دکھلانا چاہا ہے کہ وہ خدا جس کی طرف قرآن بلاتا ہے وہ کیسی خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ سو اسی غرض سے اس سورۃ کو الحمدللہ سے شروع کیا گیا جس کے یہ معنے ہیں کہ سب تعریفیں اس کی ذات کے لائق ہیں جس کا نام اللہ ہے۔ اور قرآن کی اصطلاح کی رُو سے اللہ اس ذات کا نام ہے جس کی تمام خوبیاں حسن و احسان کے کمال کے نقطہ پر پہنچی ہوئی ہوں اور کوئی منقصت اس کی ذات میں نہ ہو۔ قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھیرایا ہے تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ اللہ کا اسم تب متحقق ہوتا ہے کہ جب تمام صفات کاملہ اس میں پائی جائیں پس جبکہ ہر ایک قسم کی خوبی اس میں پائی گئی تو حسن اس کا ظاہر ہے۔ اسی حسن کے لحاظ سے قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا نام نور ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ اللہ نور السمٰوٰت والارض۔ یعنی اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا نور ہے۔ ہر ایک نور اسی کے نور کا پرتوہ ہے۔

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 246)

سیدنا بلالؓ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا۔ اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل و عیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

(ناظر اعلیٰ)

عبدالسمیع خان

رحمت کی اک گھٹا ہے یہ قادیاں کا جلسہ

جلسہ قادیان ۔ روحانی تسکین کا ذریعہ

جس طرح 1991ء کا جلسہ قادیان تاریخ احمدیت کی انمٹ یاد ہے اسی طرح 2005ء کا جلسہ قادیان بھی کبھی دلوں سے محو نہیں ہو سکے گا۔ جماعت کی بے قرار دعاؤں نے یہ دن دکھایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قادیان تشریف آوری کے 14 سال بعد اللہ تعالیٰ کی تقدیر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بڑی شان و شوکت کے ساتھ قادیان لے کر آئی اور 70 ہزار عاشقوں نے قادیان کے جلسوں کی تاریخ میں ایک نیا جھنڈا نصب کیا۔

ایک بزرگ فرما رہے تھے کہ قادیان کے جلسہ میں شمولیت کی سب سے بڑی برکت یہ ہے کہ انسان کچھ دنوں کے لئے دنیاوی علائق سے کلیۃً کٹ جاتا ہے یہ امر واقعہ ہے کہ ہم روزانہ کی عام مصروفیات کے علاوہ اخبارات پڑھتے ہیں سیاسی تبصرے بھی کرتے ہیں۔ ٹیلی ویژن کے مختلف پروگرام دیکھتے ہیں۔ سیر و تفریح بھی کرتے ہیں۔ بیوی بچوں کی ذمہ داریوں کے ساتھ خرید و فروخت میں بھی شریک ہوتے ہیں۔ جن کی وجہ سے کئی دفعہ مذہبی فرائض بھی نظر انداز ہو جاتے ہیں۔ مگر قادیان میں سوائے عبادت، دعاؤں اور مذہبی فرائض ادا کرنے کے اور کسی بات کا امکان ہی نہیں۔ نہ وہاں کوئی سیر گاہ ہے نہ تفریحی مقام ہے۔ نہ تجارتی مرکز ہے نہ وقت گزاری کے لئے کوئی اور جگہ ہے وہاں حقیقتاً انسان دل بایار کا مصداق ہو جاتا ہے۔ ادھر بیت المبارک ہے جس کے پہلو میں دار المسیح ہے۔ ایک طرف بیت الفکر ہے اور بیت الدعا ہے دوسری طرف سرخی کے چھینٹوں کے نشان والا کمرہ ہے۔ تھوڑا آگے چلیں تو خدا نما بزرگوں اور دین کا نام بلند کرنے والوں کے گھروں اور دفتروں سے گزرتے ہوئے بیت اقصیٰ کی مقدس عمارت ہے۔ جس کے صحن میں منارۃ المسیح توحید اور مامور زمانہ کی منادی کر رہا ہے دوسری طرف نکلیں تو جامعہ احمدیہ اور دار الضیافت نظر آتے ہیں۔ جو سچائی کے منادوں کی تربیت گاہ اور حق کے طالبوں کی رہائش گاہ ہیں۔ ایوان خدمت اور ایوان انصار کو بائیں طرف رکھیں تو تھوڑی دور بہشتی مقبرہ ہے۔ جہاں خدا نے ہر قسم کی رحمت اتاری ہے۔ جہاں حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے چاروں طرف ہزاروں صادقین آسودہ خاک ہیں۔ جن کی یاد دلوں میں دعاؤں کا جوش پیدا کرتی ہے اور آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں۔

کچھ آگے وسیع و عریض جلسہ گاہ ہے۔ جہاں ہزارہا لوگ حقائق و معارف سننے میں مشغول ہیں دلوں میں حمد خدا اور زبانوں پر احمدیت کے نعرے ہیں۔

دور و نزدیک بھی یہی مناظر ہیں۔ خواتین الگ اکٹھی ہو کر جلسہ سن رہی ہیں۔ ادھر خیموں کا شہر بسا ہے۔ جہاں لوگ سخت تکلیف اٹھا کر مامور زمانہ کی پیشگوئیاں پوری کر رہے ہیں۔ ادھر گیسٹ ہاؤسز اور سرائے طاہر کی پرشکوہ عمارتیں ہیں جو وسع مکانک کی مصداق ہیں۔

الغرض جدھر نظر اٹھائیں خدا کی توحید کا جلوہ نظر آتا ہے۔ وہ زمانہ یاد آتا ہے جب ایک غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر اعلان کر رہا تھا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ مجھے زمین کے کناروں تک شہرت دے گا اور لوگ تحفے لے کر ایسے راستوں سے آئیں گے کہ ان میں گڑھے پڑ جائیں گے۔

آج قادیان کا ذرہ ذرہ اس کی سچائی کی گواہی دیتا ہے۔ وہ قادیان شہرت پاتا گیا روشنیوں سے بھر گیا۔ مگر خدا کی تقدیر کچھ اور جلوے دکھانا چاہتی تھی۔ دنیا نے اسے اجڑتے ہوئے دیکھا اس کی رونقیں ربوہ میں آ بسیں مگر قادیان کی محبت کسی احمدی کے دل میں کبھی مدھم نہیں ہوئی۔ وہ لاکھوں سینوں میں دور دراز ستاروں کی طرح روشن رہتا ہے۔ مگر جلسہ 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح کی موجودگی میں قادیان اور زیادہ تابندہ اور درخشاں معلوم ہوتا تھا۔ قادیان کی گلیاں اور کوچے بھی زیادہ کشادہ دکھائی دے رہے تھے جنہوں نے ہزاروں پروانوں کو سمیٹ لیا تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ قادیان روحانیت کی تسکین کا ذریعہ ہے۔ سچے خدا کے سچے وعدوں کا مظہر ہے۔ بے قرار دلوں کا ایک ہجوم بیت مبارک اور اس کے ماحول میں سجدہ کناں ہے تو دوسرا گروہ بیت اقصیٰ میں سر جھکائے ہوئے ہے۔ تیسرا گروہ بہشتی مقبرہ میں آنسو بہا رہا ہے۔ آتے جاتے سلام سلام کی آوازیں ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول کی باتیں ہیں شکر کے جذبات ہیں۔ للّٰہی محبت کے مناظر ہیں۔ بہت سے احباب مدتوں بعد مل رہے ہیں۔ بیسیوں لوگ حضور انور سے ملاقات کے منتظر ہیں۔ اور جو مل چکے ہیں وہ نم آنکھوں کے ساتھ حضور کی شفقتوں کی داستان سنا رہے ہیں۔ بازاروں کی رونقیں بھی حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں یاد کراتی ہیں اور اہل قادیان کی خوشحالی میں اضافہ کرتی ہیں۔ الغرض خطہ ہند میں دلوں کی تسکین کا ایک بہت بڑا مرکز قادیان کی مقدس بستی ہے۔ جس نے اس زمانہ میں لاکھوں انسانوں کو خدا کا چہرہ دکھا دیا ہے اور کل عالم کو سنا دیا ہے کہ ؎

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

آنکھوں سے بوسے دوں

مرے مولا مجھے تو قادیاں دارالاماں لے جا
جہاں برسے تھے بارش کی طرح تیرے نشاں لے جا

نظر پہلی پڑے مینار پر آنکھوں سے بوسے دوں
جو ممکن ہو تو ساری قادیاں آغوش میں لے لوں

مزار حضرت اقدس پہ رو رو کر دعا مانگوں
رضا مانگوں، لقا مانگوں، خدا سے خود خدا مانگوں

پڑھوں کتبے بہشتی مقبرے کی ساری قبروں کے
بہت پیاروں کے چہرے سامنے آ جائیں نظروں کے

ہو بیت الفکر میں بیت الدعا میں آہ اور زاری
کوئی آہستہ سے کہہ دے 'خدا داری چہ غم داری'

بہت مشتاق ہوں بیت مبارک، بیت اقصیٰ کی
فضا میں آج بھی ہوں گی دعائیں میرے آباء کی

مسیحائے زماں کے مولد و مسکن کو دیکھ آؤں
جو بس میں ہو کسی دیوار کے سائے میں رہ جاؤں

نصیب اس حوض کوثر سے حیات جاودانی ہو
وہ علم و معرفت پاؤں جو ابدی غیر فانی ہو

ا۔ب۔ناصر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مصلح موعود کا بیت اقصیٰ قادیان میں لاؤڈ سپیکر پر پہلا خطبہ جمعہ

آلہ نشر الصوت (لاؤڈ سپیکر) نے شرک کے عقیدہ پر کاری ضرب لگائی ہے

مستقبل کی مواصلاتی ایجادات اور ان کے ذریعہ علوم دینیہ کے فروغ کی پیشگوئی

7 جنوری 1938ء کو حضرت مصلح موعود نے قادیان کی بیت اقصیٰ میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعے پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کا پہلا حصہ تبرک کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

اس خدا کا بے انتہاء شکر ہے۔ جس نے ہر زمانہ کے مطابق اپنے بندوں کے لئے سامان بہم پہنچائے ہیں۔ کبھی وہ زمانہ تھا کہ لوگوں کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک چل کر جانا بہت مشکل ہوا کرتا تھا۔ اور اس وجہ سے بہت بڑے اجتماع ہونے ناممکن تھے لیکن آج ریلوں، موٹروں، لاریوں، بسوں، ہوائی جہازوں اور عام بحری جہازوں کی ایجاد اور افراط کی وجہ سے ساری دنیا کے لوگ بسہولت کثیر تعداد میں قلیل عرصہ میں ایک مقام پر جمع ہو سکتے ہیں۔ اور اس وجہ سے موجودہ زمانہ میں کسی انسان کی یہ طاقت نہیں کہ وہ موجودہ زمانہ کے لحاظ سے عظیم الشان اجتماعات میں تقریر کر کے اپنی آواز تمام لوگوں تک پہنچا سکے۔

پس خدا نے جہاں اجتماع کے ذرائع بہم پہنچائے۔ وہاں لوگوں تک آواز پہنچانے کا ذریعہ بھی اس نے ایجاد کروا دیا۔ اور ہزاروں ہزار اور لاکھوں لاکھ شکر ہے اس پروردگار کا۔ جس نے اس چھوٹی سی بستی میں جس کا چند سال پہلے کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا اپنے مامور کو مبعوث فرما کر اپنے وعدوں کے مطابق اس کو ہر قسم کی سہولتوں سے متمتع فرمایا۔ **یہاں تک کہ اب ہم اپنی اس (بیت الذکر) میں وہ آلات دیکھتے ہیں۔ جو لاہور میں بھی لوگوں کو عام طور پر میسر نہیں ہیں۔** آج اس آلہ کی وجہ سے اگر اس سے صحیح طور پر فائدہ اٹھایا جائے۔ تو ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں تک بسہولت آواز پہنچائی جا سکتی ہے۔ اور ابھی تو ابتدا ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس آلہ کی ترقی کہاں تک ہو گی۔ بالکل ممکن ہے اس کو زیادہ وسعت دے کر ایسے ذرائع سے جو آج ہمارے علم میں بھی نہیں میلوں میل یا سینکڑوں میل تک آوازیں پہنچائی جا سکیں اور وائرلیس کے ذریعہ تو پہلے ہی ساری دنیا میں خبریں پہنچائی جاتی ہیں۔

پس اب وہ دن دور نہیں۔ کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا۔ ساری دنیا میں درس تدریس پر قادر ہو سکے گا۔ ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستہ میں حائل ہیں۔ لیکن اگر یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں۔ اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے۔ اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانہ میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو **بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو۔ اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہو گا۔ اور کتنے ہی عالی شان انقلاب کی یہ تمہید ہو گی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت و انبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں۔**

اس کے بعد میں آج اس آلہ لگائے جانے کی تقریب کے موقعہ پر سب سے بہتر مضمون یہی سمجھتا ہوں کہ میں شرک کے متعلق کچھ بیان کروں۔ کیونکہ یہ **آلہ بھی شرک کے موجبات میں سے بعض کو توڑنے کا باعث ہے۔**

جو لوگ خدا تعالیٰ کی توحید کے قائل نہیں یا جو لوگ بعض اور ذرائع کو بیچ میں لانا چاہتے ہیں، ان کے اس عقیدہ کی بنیاد اس امر پر ہے کہ ان کا دماغ یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں تھا کہ ایک ہستی ایسی بھی ہے جو سب دنیا کو دیکھ رہی ہے اور سب لوگوں کی آوازوں کو سن رہی ہے۔ پس وہ خیال کرتے تھے کہ بعض ایسے درمیانی واسطوں کی ضرورت ہے جن میں خدائی طاقتیں تقسیم ہوں اور جو اپنی اپنی جگہ اس کی طاقتوں کو استعمال کر رہے ہوں۔ ...... فلاسفروں نے بھی اسی مقام پر آ کر دھوکا کھایا ہے اور یورپین فلاسفر بھی اس دھوکا کا شکار ہو گئے اور اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ وہ خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا اندازہ اپنی طاقتوں کے لحاظ سے کرتے۔ اسی لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ...... ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا صحیح اندازہ نہیں لگایا۔ بلکہ انسانی طاقتوں پر خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا قیاس کر لیا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ انسان جب ایک طرف نگاہ کرتے ہیں تو دوسری طرف کی چیزیں انہیں نظر نہیں آتیں۔ تو انہوں نے خیال کر لیا کہ خدا تعالیٰ کی نظر بھی محدود ہے۔ پھر جب انسانوں نے دیکھا کہ ہم ہر جگہ کی آواز ایک وقت میں نہیں سن سکتے تو خیال کر لیا کہ خدا تعالیٰ بھی ہر جگہ کی آواز ایک وقت میں نہیں سن سکتا۔

غرض انسانی طاقتوں پر خدائی طاقتوں کا جب انہوں نے قیاس کیا تو انہیں ضرورت محسوس ہوئی کہ خدا تعالیٰ کے بعض شریک مقرر کریں۔ اسی خیال کے نتیجہ میں فلسفیوں کا یہ عقیدہ تھا کہ اللہ کو کلی علم ہے جزئی نہیں۔ یعنی اسے یہ تو پتہ ہے کہ انسان روٹی کھایا کرتا ہے مگر اسے یہ پتہ نہیں کہ زید اس وقت روٹی کھا رہا ہے۔ اسے یہ تو علم ہے کہ انسانوں کے گھر میں بچے پیدا ہوا کرتے ہیں مگر اسے یہ علم نہیں کہ اس وقت زید یا بکر کے گھر میں بچہ پیدا ہو رہا ہے۔ ...... اس ...... عقیدہ کو رائج کرنے والا ابن رشد ہسپانوی ہوا ہے۔ اس کی ذات عجیب قسم کے متضاد خیالات کا مجموعہ تھی۔ یہ بڑا فقیہہ بھی تھا اور اس نے فقہ کے متعلق بعض اچھی اچھی کتابیں لکھی ہیں۔ پھر قاضی بھی تھا اور ایک وسیع علاقہ پر اس کو قضا کا اختیار تھا۔ گویا ایک قسم کا چیف جج تھا۔ پھر نمازیں بھی ادا کر لیا کرتا تھا۔ بلکہ جب اس کے خلافِ اسلام عقائد کی وجہ سے بادشاہ نے اسے عہدہ قضا سے برطرف کر دیا اور مسلمانوں میں اس کے خلاف جوش پیدا ہوا تو اس وقت اس سے جو تکالیف پہنچیں، ان تکالیف کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اور تکالیف کا مجھے اتنا رنج نہیں جتنا مجھے اس بات کا ہے کہ میں جمعہ کے دن مسجد میں نماز پڑھنے گیا تو لوگوں نے مجھے مسجد سے نکال دیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو صرف رسمی نماز کی عادت نہیں تھی۔ بلکہ وہ واقعی نماز کی اہمیت کو سمجھتا تھا۔ اب ایک طرف نماز کی اہمیت کو سمجھنا جس میں ہر شخص کو براہ راست خدا تعالیٰ سے تعلق ہوتا ہے اور جس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہر فرد کی آواز سنتا ہے اور دوسری طرف یہ کہنا کہ خدا تعالیٰ کو کلی علم ہے جزئی علم نہیں اتنی متضاد باتیں ہیں کہ انہیں دیکھ کر حیرت آتی ہے اور دونوں میں سے ایک بات ضرور بناوٹ معلوم ہوتی ہے۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ یہ دونوں باتیں اس کی اپنی کتابوں میں پائی جاتی ہیں۔ اگر اس کی اپنی کتابوں میں یہ باتیں موجود نہ ہوتیں تو ہم سمجھتے کہ ابن رشد کی طرف جو فلسفہ منسوب کیا جاتا ہے وہ غلط ہے مگر ابن رشد کا فلسفہ بھی اس کی اپنی کتابوں میں پایا جاتا ہے اور دینداری کی باتیں بھی اس کی اپنی کتابوں میں موجود ہیں اور اس کی فقہ کی کتابیں آج تک مسلمانوں میں پڑھائی جاتی ہیں۔

غرض وہ متضاد خیالات کا مجموعہ تھا اور اسی کا یہ فلسفہ تھا کہ خدا تعالیٰ کو مخلوق کا کلی علم ہے، جزئی نہیں۔ یورپ کے موجودہ فلسفہ پر اس کے فلسفہ کا نہایت گہرا اثر ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا دادا یہودی سے مسلمان ہوا تھا اور سپین اور فرانس کے یہودی علماء قومی تعلق کی وجہ سے اس کی کتابوں کا بہت درس دیا کرتے تھے اور چونکہ ابتداء میں علوم جدیدہ کا رواج ہسپانیہ کے یہودیوں اور عیسائیوں کے ذریعہ سے ہوا ہے۔ اس لئے سارے سپین میں اس کی کتابیں پڑھائی جاتی تھیں اور سو سال قبل تک بھی یورپ کی یونیورسٹیوں میں اس کی کتابیں پڑھائی جاتی رہی ہیں۔ اسی لئے موجودہ فلسفہ بہت حد تک اس کے خیالات سے متاثر ہے۔

غرض یہ خیال کہ خدا تعالیٰ ہر چیز کو نہیں جانتا اس کی بنیاد اسی امر پر ہے کہ انسان اپنی محدود طاقتوں سے خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا اندازہ لگاتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ جب انسان ہر چیز کو نہیں دیکھ سکتا۔ جب انسان تمام دنیا کی آوازوں کو نہیں سن سکتا تو خدا کس طرح تمام چیزوں کو دیکھ سکتا اور تمام آوازوں کو سن سکتا ہے اور اس طرح وہ سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا علم اور خدا تعالیٰ کا دیکھنا اور خدا تعالیٰ کا سننا سب انسانوں کی طرح ہے اور جس طرح انسان کو درمیانی واسطوں کی ضرورت ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کو بھی درمیانی واسطوں کی ضرورت ہے مگر آج دیکھو وہ کمزور انسان جو خدا تعالیٰ کی طاقتوں کو گرا رہے تھے انہیں خدا نے کہا **تم تو ہماری طاقتوں کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ آؤ میں تمہاری اپنی طاقتوں کو ابھارتا اور تمہیں بتاتا ہوں کہ تم اپنی آواز کو کہاں کہاں تک پہنچا سکتے ہو اور تم کتنے دور دور مقام کی آواز بخوبی سن سکتے ہو۔ چنانچہ اس نے وائرلیس ایجاد کروا کے بتا دیا کہ جب تمہارے جیسی ذلیل، ناپاک اور حقیر ہستی ساری دنیا کی آوازیں وائرلیس کے ذریعہ سن سکتی اور ساری دنیا میں اپنی آواز پہنچا سکتی ہے تو کیا وہ خدا جو تم کو پیدا کرنے والا ہے وہ تمہاری آوازیں نہیں سن سکتا۔** پس اسی فلسفہ کی تعلیم کے نتیجہ میں جن علوم نے ترقی کی۔ آج ان علوم کے ذریعہ جب انگلستان کا ایک ڈوم یا مراثی یا ایک گانے والی کنچنی جب ساری دنیا میں اپنی آواز پہنچا رہی ہوتی ہے تو فضا کی ہر حرکت اور آواز کی ہر جنبش یورپ کے فلسفیوں پر قہقہے لگا رہی

ہوتی ہے اور کہتی ہے۔ کم بختو! اب بتاؤ۔ کیا خدا ساری دنیا کی آوازیں نہیں سن سکتا۔ اسی طرح اب دوربینیں نکل چکی ہیں۔ جن سے دور دور کی چیزیں دیکھی جاسکتی ہیں اور اب تو وائرلیس نے ترقی کرتے کرتے یہ صورت اختیار کرلی ہے کہ شکلیں بھی دور دور تک دکھا دی جاتی ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ **قریب زمانہ میں جرمن میں بیٹھا ہوا شخص جب انگلستان کے ایک شخص سے گفتگو کر رہا ہوگا تو نہ صرف اس کے الفاظ وہاں پہنچیں گے بلکہ ساتھ ہی اس کی تصویر بھی آجائے گی اور یوں معلوم ہوگا، گویا آمنے سامنے بیٹھ کر دونوں گفتگو کر رہے ہیں۔** اس وقت بھی یورپ کے بعض ممالک میں ریڈیو کی ایک دوسری قسم عمل کر رہی ہے۔ جس میں آواز کے ساتھ وہاں کا نظارہ بھی آجاتا ہے۔ مگر ابھی اس کا دائرہ عمل محدود ہے۔ سومیل سے زیادہ ایسا نہیں کرسکتے۔

اس ایجاد کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ جب ترقی کر جائے گی تو دنیا بھر میں آواز کے ساتھ نظارے اور تصویریں بھی ایک ہی ساتھ پہنچائی جاسکیں گی۔ مثلاً انگلستان میں کوئی شاہی جلوس نکلا یا ولایت میں تاج پوشی کی تقریب ہوئی تو نہ صرف ہندوستان کے لوگ وہاں کے لوگوں کی آوازیں سن سکیں گے بلکہ ساتھ کے ساتھ نظارہ بھی دیکھتے جائیں گے اور انہیں یوں معلوم ہوگا کہ گویا وہ لنڈن میں موجود ہیں۔ بادشاہ گزر رہا ہے اور اس کے ساتھ فلاں فلاں تزک و احتشام کا سامان ہے۔ اس کے متعلق وہاں تجربے شروع ہوگئے ہیں اور پچاس سومیل کے اندر اس قسم کے نظارے دکھائے جانے شروع ہوگئے ہیں۔ گویا آواز کے ساتھ نظارہ کا انتقال بھی شروع ہوگیا ہے اور آئندہ **ہندوستان یا چین یا جاپان میں بیٹھا ہوا شخص نہ صرف انگلستان کے لوگوں کی آوازیں سنے گا بلکہ وہاں کے نظارے بھی دیکھ سکے گا۔** وہ نہ صرف یہ سنے گا کہ فلاں شخص لیکچر دے رہا ہے بلکہ اس شخص کو اور اس کے اردگرد بیٹھنے والوں کو بھی دیکھتا جائے گا اور دنیا تھوڑے ہی عرصے میں اس قابل ہوجائے گی کہ نہ صرف لوگوں کی آوازیں سنے بلکہ اس کی شکلیں بھی دیکھے اور ان کی حرکات کا بھی مشاہدہ کرے۔ پھر ٹیلیفون پر بھی اس قسم کے تجربے شروع ہوگئے ہیں کہ جب کوئی دو شخص ٹیلیفون پر آپس میں گفتگو کرنے لگیں، تو معاً ان دونوں کی شکلیں بھی ایک دوسرے کے سامنے آجائیں۔ جب اس میں کامیابی ہوجائے گی۔ تو اگر ایک شخص شملہ میں یا دہلی میں یا کلکتہ میں بیٹھا ہوا قادیان کے ایک شخص سے گفتگو کرے گا تو ادھر وہ بات شروع کریں گے اور ادھر وہ ایک دوسرے کی شکل بھی دیکھنے لگ جائیں گے اور انہیں اس طرح معلوم ہوگا جس طرح وہ دونوں پاس پاس بیٹھے باتیں کر رہے ہیں تو وہ جو واہمہ پیدا ہوگیا تھا کہ خدا کس طرح ساری دنیا کو دیکھ سکتا ہے اور کس طرح ساری دنیا کی آوازیں سن سکتا ہے۔ اس ترقی نے اسے دور کردیا اور بتادیا کہ جب معمولی انسان میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایسی قابلیت رکھی ہے کہ وہ اپنی آواز تمام دنیا کو سنا سکتا ہے اور دنیا کے دوسرے کنارے کے آدمی کی بات کو بآسانی سن سکتا ہے اور نہ صرف آواز سن سکتا ہے بلکہ اس کی شکل بھی دیکھ سکتا ہے تو کیا خدائے ذوالجلال والقدرت جس کے ہاتھ میں سب کچھ ہے۔ وہ ہر چیز کو نہیں دیکھ سکتا اور ہر شخص کی آواز نہیں سن سکتا اور جب وہ ہر چیز کو دیکھتا اور ہر شخص کی آواز سنتا ہے تو اس کے لئے کسی اور مددگار خدا کی کیا ضرورت رہی۔ وہ اکیلا ہی ساری دنیا پر حاوی ہے اور اکیلا ہی سب پر حکومت کر رہا ہے۔

پس نشر الصوت کے آلہ نے شرک کے عقیدہ پر ایک کاری ضرب لگائی ہے۔ خصوصاً اس شرک کے عقیدہ پر جو فلسفیوں کا پیدا کردہ ہے اور وہی درحقیقت علمی شرک ہے اور اس طرح وائرلیس اور لاؤڈ سپیکر نے خدا تعالیٰ کی طاقتوں کو محدود کرنے والے عقائد کو باطل کر کے رکھ دیا ہے۔

پس اس زمانہ میں جبکہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کردیئے ہیں جن سے خدا تعالیٰ کی توحید دنیا میں قائم ہورہی ہے۔ مومن پر جوان زمانوں میں بھی موحد کہلاتا تھا، جبکہ انسان کی عقل ابھی پورے طور پر تیز نہیں تھی اور وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو نہیں سمجھ سکتا تھا۔ بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہم سے پہلوں نے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان رکھا جبکہ ان کے سامنے اس کی توحید کو ثابت کرنے والے وہ سامان نہ تھے جو آج ہمارے سامنے ہیں۔ جبکہ وہ انسان کی طاقتوں کو نہایت ہی محدود دیکھتے تھے۔ مگر آج ایتھر نے اور وائرلیس نے اور خوردبینوں نے اور دوربینوں نے انسان پر یہ بات ثابت کردی ہے کہ انسان جو ایک عاجز مخلوق ہے جس کی طاقتیں محدود ہیں جب ایک جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں اپنی آواز پہنچا سکتا ہے تو خدا تعالیٰ کی طاقت اور قوت محدود کس طرح ہوگئی۔ پس اس زمانہ میں ہماری ذمہ داری بہت زیادہ ہے اور ہمارے فرائض نہایت نازک ہیں۔ مگر افسوس ان پر جو دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سنتے ہوئے نہیں سنتے ...... ابھی کچھ اندھے ایسے موجود ہیں جو خدا تعالیٰ پر توکل کرنے کی بجائے انسانوں پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اس طرح اپنے عمل سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ حقیقتاً خدا تعالیٰ کے وحدہٗ لاشریک ہونے پر ایمان نہیں رکھتے۔ مجھے افسوس ہے کہ ابھی ہماری جماعت میں بھی ایک طبقہ ایسا ہے جس کی نگاہیں انسانوں پر اٹھتی ہیں جس کی نگاہیں اسباب پر جاتی ہیں اور جو انسانی طاقتوں اور قوتوں پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں اور جب بھی انہیں کوئی کام کرنا پڑتا ہے۔ وہ انسانی طاقتوں میں الجھ کر رہ جاتے اور خدا تعالیٰ کی طاقتوں کو نظرانداز کردیتے ہیں۔ اس طرح وہ باوجود ایمان لانے کے بے ایمان رہتے ہیں۔ باوجود توحید کا دعویٰ کرنے کے شرک کی غاروں میں گرے رہتے ہیں۔ حالانکہ دنیا میں کوئی بھی نبی ایسا نہیں آیا جس نے تمام اصلاحوں کے ساتھ ساتھ شرک کو دور کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔

حضرت آدمؑ آئے اور اپنے زمانہ کے لحاظ سے وہ کئی مقاصد لے کر آئے۔ انہوں نے دنیا کو متمدن بنایا اور نظام کی پابندی کی عادت ڈالی۔ مگر توحید کو انہوں نے بھی قائم کیا۔ پھر حضرت نوحؑ آئے تو اس وقت انسانی دماغ اور زیادہ ترقی کر چکا تھا اور اس نے صفات الٰہیہ کا ادراک کرنا شروع کردیا تھا اور اس فکر میں ٹھوکر کھا کر اس نے شرک کا عقیدہ اخذ کرلیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے بھی اپنی تعلیم میں توحید کی تعلیم کے علاوہ شرک کے خلاف بے انتہا زور دیا اور روحانیت کی باریک راہیں بنی نوع انسان کو سکھائیں۔ پھر حضرت ابراہیمؑ آئے تو گو انہوں نے اور اصلاحات بھی کیں مگر شرک کے باریک حصوں کا انہوں نے بھی رد کیا۔ کیونکہ آپ کے زمانہ میں شرک ایک فلسفی مضمون بن گیا تھا اور عقلوں پر فلسفہ کا غلبہ شروع ہوگیا تھا۔ پھر موسیٰؑ آئے تو وہ ایک ایسا تفصیلی ہدایت نامہ لائے جس کا تعلق سیاست، روحانیت اور تمدن تینوں سے تھا۔ مگر توحید کی اہمیت انہوں نے بھی بتائی اور شرک سے بچنے کی لوگوں کو تعلیم دی۔ پھر حضرت عیسیٰؑ آئے تو انہوں نے شریعت کی ظاہری پابندی کو قائم رکھتے ہوئے حقیقت کی طرف لوگوں کو توجہ دلائی اور فرمایا کہ ظاہری پابندی تمہیں باطن کی اصلاح سے مستغنی نہیں کرسکتی۔ چنانچہ آپ نے ایک طرف جہاں موسوی احکام کو اپنی اصل شکل میں قائم کیا وہاں جو لوگ قشر کی اتباع کرنے والے تھے انہیں بتایا کہ اس ظاہر کا ایک باطن ہے اور اگر اس کا خیال نہ رکھا جائے تو ظاہر لعنت بن جاتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ آپ نے شرک کو نہیں بھلایا اور اس سے بچنے کی لوگوں کو ہمیشہ نصیحت کی۔ پھر رسول کریم ﷺ آئے اور آپ نے دنیا جہان کے مسئلے بیان کئے۔ آپ نے انسانوں کے آپس کے تعلقات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے انسانوں کے اس تعلق پر روشنی ڈالی جو اس کا خدا سے ہوتا ہے۔ آپ نے مردوں کے حقوق بیان کئے۔ آپ نے عورتوں کے حقوق بیان کئے۔ آپ نے بادشاہوں کے حقوق بیان کئے۔ آپ نے رعایا کے حقوق بیان کئے۔ آپ نے آقا کے حقوق بیان کئے۔ آپ نے نوکر کے حقوق بیان کئے۔ اسی طرح آپ نے وراثت کے مسئلے بیان کئے۔ تمدن کے مسئلے بیان کئے۔ معاشرت کے مسئلے بیان کئے۔ معاش کے مسئلے بیان کئے۔ غرض تمام مسائل آپ نے بیان کئے۔ مگر سب سے بلند اور سب سے بالا آپ کی تعلیم میں بھی یہی بات تھی کہ ...... میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

پس یہ مسئلہ سارے مسئلوں کی جان ہے۔ یہ مسئلہ سارے مسئلوں کی روح ہے۔ یہ مسئلہ سارے مسئلوں کا مغز ہے اور باقی جو کچھ ہے وہ قشر ہے۔ وہ چھلکے ہیں۔ وہ لوازمات ہیں۔ وہ ضمنی چیزیں ہیں۔ **اصل جان اور روح اور مغز اور حقیقت توحید کا ہی مسئلہ ہے۔ کیونکہ توحید ہی ہے جو خدا اور انسان میں محبت پیدا کرتی ہے اور جب تک یہ نہ ہو۔ انسان کا ایمان کامل نہیں ہوسکتا** جب تک انسان کی نظر کسی اور طرف بھی اٹھتی رہتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس نے خدا تعالیٰ کا کامل حسن نہیں دیکھا کیونکہ حسن کامل کی علامت یہ ہوتی ہے کہ انسان کی نظر اس کو دیکھ کر کسی اور طرف نہیں اٹھتی۔ جب تک دنیا میں تمہیں اور بھی حسین نظر آئیں گے تم کبھی ادھر دیکھو گے کبھی ادھر۔ مگر جب تمہیں ایک ایسا حسین نظر آجائے گا جو اپنے حسن میں کامل ہوگا تو پھر تمہاری نظریں وہیں جم جائیں گی اور کسی دوسرے کی طرف نہیں اٹھیں گی۔ یہی معنے توحید کے ہیں۔ یعنی مومن کو اللہ تعالیٰ کا حسن ایسے کامل رنگ میں نظر آجائے کہ اس کے بعد خواہ دنیا جہان کی خوبصورت چیزیں اس کے سامنے پیش کی جائیں۔ وہ نفرت اور حقارت سے انہیں ٹھکرا دے اور کہے کہ مجھے جو کچھ ملنا تھا مل گیا۔ مجھے کسی اور کی جستجو نہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے کھانے کا بھی محتاج بنایا ہے اور پینے کا بھی، سونے کا بھی اور جاگنے کا بھی، لیٹنے کا بھی اور چلنے پھرنے کا بھی اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے ہاتھوں اور پاؤں اور دوسرے تمام اعضاء میں لذت اور سرور کی ایک حس رکھ دی ہے۔ چنانچہ اس کی زبان، اس کے کان، اس کے ہاتھ اور اس کے پاؤں اور اس کے جسم کے ہر حصہ میں خدا تعالیٰ نے لذت اور سرور کی حس رکھی ہوئی ہے اور ان حسوں کے ذریعہ ہی وہ لاکھوں کروڑوں چیزوں سے لطف اندوز ہوتا اور آرام حاصل کرتا ہے۔ مگر توحید کا مقام یہ ہے کہ مومن ان ساری چیزوں کے باوجود خدا تعالیٰ کی محبت میں سرشار رہتا ہے اور یہ مزے اور آرام اسے اللہ تعالیٰ کی محبت سے غافل نہیں کرسکتے اور اگر ہم غور کریں تو حقیقتاً یہ تمام مزے اور لذتیں اور آرام اس لئے نہیں کہ یہ حقیقی لذتیں اور حقیقی آرام ہیں بلکہ اس لئے ہیں کہ یہ ہمارے لئے ایک امتحان اور آزمائش کا ذریعہ ہیں۔ خدا ہمارے لئے دنیا میں مزے دار چیزیں پیدا کرتا ہے اور ہماری زبان میں اس مزے کے چکھنے کی طاقت رکھتا ہے اور پھر کہتا ہے اب میں دیکھوں گا۔ تم اس مزے میں ہی محو ہوجاتے ہو یا میری محبت کا بھی کچھ خیال رکھتے ہو۔ وہ دنیا میں حسین ترین نظارے اور حسین ترین شکلیں پیدا کرتا ہے اور انسان کو آنکھیں دیتا ہے کہ وہ ان حسنوں کو دیکھے اور ان سے لذت حاصل کرے اور پھر کہتا ہے اب میں دیکھوں گا کہ ان حسنوں کو دیکھ کر بھی تمہیں میری محبت یاد رہتی ہے یا نہیں۔ ایک نابینا اگر کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے سوا مجھے کوئی حسین نظر نہیں آتا تو اس کی یہ تعریف کوئی زیادہ قیمت نہیں رکھتی۔ کیونکہ اس نے کب دنیا کے حسین دیکھے کہ ان کو دیکھنے کے بعد وہ خدا تعالیٰ کی محبت کو نہ بھولا۔ ایک بہرا اگر کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی اس آواز سے بڑھ کر مجھے اور کوئی شیریں آواز معلوم نہیں ہوتی جو محمد ﷺ کے ذریعہ بلند ہوئی تو اس کی یہ تعریف کوئی زیادہ قیمت نہیں رکھتی۔ کیونکہ کب اس نے دنیا کی دلکش آوازیں سنیں کہ ان کے سننے کے باوجود وہ خدا تعالیٰ کی آواز کا عاشق رہا۔ اگر وہ شخص جس کی زبان مفلوج ہے اور جو میٹھے کھٹے اور چٹپٹے کا

فرق محسوس نہیں کرتی۔ یہ کہتا ہے کہ مجھے حلال کھانے سے زیادہ اور کسی میں مزا محسوس نہیں ہوتا تو اس کی یہ تعریف کوئی زیادہ قیمت نہیں رکھتی۔ مگر وہ جس کی زبان ذائقہ کو خوب پہچانتی ہے وہ اگر یہ کہتا ہے کہ مجھے حلال کھانے سے زیادہ اور کسی میں مزہ نہیں آتا اور خداتعالیٰ کی باتوں سے زیادہ حلاوت مجھے اور کسی چیز میں معلوم نہیں ہوتی تو وہی کامل موحد ہے اور اسی کی تعریف صحیح تعریف کہلانے کی مستحق ہے۔

اسی طرح اگر کسی کے کان درست ہیں اور وہ لوگوں کی سریلی اور دلکش آوازیں سنتے ہیں مگر باوجود اس کے وہ کہتا ہے کہ خداتعالیٰ کی وہ آواز جو مجھے اس کے کلام سے آتی ہے وہی سریلی اور وہی دلکش معلوم ہوتی ہے تو وہی ہے جس کی محبت کامل ہے۔ اسی طرح وہ شخص جس کی آنکھیں دنیا کے تمام حسین نظارے دیکھتی ہیں۔ وہ اگر تمام خوبصورتی اور حسن دیکھنے کے باوجود خداتعالیٰ کی باتوں اور اس کے کلام میں ہی حسن پاتا ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس کے دل میں خداتعالیٰ کی حقیقی محبت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ساری چیزیں پیدا کیں تا وہ دیکھے کہ ان کے ہوتے ہوئے بندے اس کی خوبصورتی اور اس کے حسن کی کیا قدر کرتے ہیں۔ پس اگر خداتعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ جاؤ اور دنیا کے کاموں میں مشغول ہو جاؤ۔ جاؤ اور شادیاں کرو اور بچے پیدا کرو۔ جاؤ اور پیشے کرو۔ جاؤ اور حلال اور طیب رزق کھاؤ۔ اسی طرح اگر اس نے سریلی اور دلکش آوازیں سننے کی اجازت دی ہے، عمدہ سے عمدہ خوشبوئیں سونگھنے سے نہیں روکا، اچھے نظاروں کے دیکھنے کی ممانعت نہیں کی تو اسی لئے کہ وہ یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ ہم ان چیزوں کے حسن میں خداتعالیٰ کا حسن کیونکر دیکھتے ہیں اور یہ چیزیں ہمیں خداتعالیٰ کے قریب کر دیتی ہیں یا اس کے قرب کے راستہ سے دور پھینک دیتی ہیں۔

پس اے عزیزو اپنے ایمان کی بنیاد توحید کامل پر رکھو۔ انسانوں سے اپنی نظریں ہٹا لو اور خدا اور صرف خدا پر اپنی نظریں رکھو۔ یاد رکھو۔ انبیاء کے ابتدائی زمانوں میں نبیوں کی جماعتوں سے بڑھ کر مقہور، ذلیل اور حقیر اور کوئی جماعت نہیں ہوتی۔ عالموں کی نظر میں اور جاہلوں کی نظر میں، امیروں کی نظر میں اور غریبوں کی نظر میں۔ بادشاہوں کی نظر میں اور رعایا کی نظر میں۔ فلاسفروں کی نظر میں اور کند ذہن اور پلید لوگوں کی نظر میں وہی سب سے زیادہ ذلیل اور حقیر ہوتے ہیں اور صرف خدا ان کا دوست ہوتا ہے۔ پس ایسی حالت میں جبکہ وہ اپنا صرف ایک ہی دوست رکھتے ہوں۔ اگر اس سے بھی ان کی نگاہیں ہٹ جائیں اور اس کی بجائے انسانوں پر وہ بھروسہ کرنے لگیں تو اس سے زیادہ ان کی بدقسمتی اور کیا ہو سکتی ہے۔

پس آؤ کہ ہم خداتعالیٰ پر توکل کریں اور آؤ کہ ہم اپنے خدا کو اپنا مقصود قرار دیں تا جس طرح ہماری زبانوں پر اشھد ان لا الہ الا اللہ ہے اسی طرح ہمارے دلوں اور دماغوں پر بھی یہی نقش ہو کہ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔

(الفضل 13 جنوری 1938ء)

مرسلہ: ڈاکٹر عبدالسلام میموریل سوسائٹی

10 نومبر، عالمی یوم سائنس برائے امن وترقی

10 نومبر کو ''انجمن اقوام متحدہ'' کے زیراہتمام ساری دنیا میں عالمی یوم سائنس برائے ترقی و خوشحالی کے طور پر منایا گیا۔ یہی وہ اعلیٰ مقاصد تھے کہ جن کے حصول کے لئے 20ویں بلکہ 21ویں صدی کے ممتاز پاکستانی، عالمی سائنس دان پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالسلام نے اپنی ساری عمر 70 سال 10 ماہ 21 دن کی زندگی کا ہر دن اور ہر لمحہ، اپنی تمام تر خداداد ذہنی، عقلی، علمی و عملی سائنسی صلاحیتوں کو بے لوث طریق پر بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے وقف کئے رکھا۔ لہٰذا 10 نومبر ایک ایسا دن ہے جو سائنس برائے امن و خدمت انسان کے طور پر پاکستان کے علاوہ ساری دنیا میں منایا گیا۔ یقیناً اس دن ڈاکٹر عبدالسلام کی روح بہت مطمئن اور شاداں و فرحاں ہوگی۔ ایسا ہونا بھی چاہئے تھا کیونکہ ان کے رفقاء کار اور دنیا بھر کے نوجوان سائنسدان شاگردوں کے ذریعہ سائنس کے پُرامن استعمال سے خدمت انسانیت ایک مقبول عالمی تحریک کا روپ دھار چکی ہے۔

اس ''عالمی یوم سائنس برائے امن وترقی'' کے سلسلہ میں 10 نومبر 2005ء کی صبح کی نشریات میں پی ٹی وی کے خصوصی پروگرام میں پاکستان سائنس فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر این۔ ایم بٹ، پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ریاض الدین اور دوسرے شرکاء مباحثہ نے بالکل بجا کہا کہ گزشتہ پانچ چھ سال میں، پاکستان کی سائنس اور ٹیکنالوجی میں جو ٹھوس پیش رفت ہوئی ہے اتنی پچھلے پچاس سال میں نہیں ہو سکی اور یہ پاکستانی سائنس اور سائنس دانوں کی خوش قسمتی ہے کہ موجودہ حکومت کو جدید دور کی سائنس اور ٹرانسفر آف ٹیکنالوجی کی اہمیت کا مکمل احساس ہے اور یہ بھی ایک بہت خوش آئند پہلو ہے کہ صدر مملکت کو پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن جیسے ''ورلڈ وائڈ سائنس ویژن رکھنے والے سائنسدان وزیر، مشیر کی خدمات حاصل ہیں جو انتھک طریق پر ماضی کی عدم توجہ لاپرواہی اور غفلتوں سے پیدا شدہ سائنسی پسماندگی کے خلاء کو ہر ممکن حوصلہ افزائی سے پر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اگر یہ سلسلہ، استقلال عزم و ہمت اور جرأت سے جاری رہا تو اگلے ایک عشرہ کے اندر اندر وطن عزیز پاکستان اور ہماری قوم خدا کے فضل سے ترقی و خوش حالی کا ایک رول، ماڈل ملک و معاشرہ بن کر ابھرے گا۔ انشاءاللہ

قومی سطح پر سائنس برائے خدمت انسانیت کے یہ مختلف پروگرام اور سرگرمیاں، دراصل ڈاکٹر عبدالسلام کے سائنسی خوابوں کی عملی تعبیر ہیں۔ 1958ء سے 1974ء تک ڈاکٹر سلام، صدر پاکستان کے سائنسی مشیر رہے اور اس عرصہ میں قائم کردہ سائنسی ادارے، ملک کے موجودہ سائنسی مقام و مرتبہ کو مزید بلند تر کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ عالمی سطح پر اٹلی میں قائم شدہ آئی سی ٹی پی ادارہ کا نام اس کے بانی ڈائریکٹر کے نام سے منسوب کر کے ''دی عبدالسلام انٹرنیشنل سنٹر آف تھیوریٹیکل فزکس'' رکھ دیا گیا۔ نیز ڈاکٹر سلام کا جاری کردہ نتھیا گلی سمر کالج آف فزکس گزشتہ تیس سال سے پاکستان اٹامک انرجی کمیشن (PAEC) اور اٹلی ٹرائسٹ سنٹر کے باہمی اشتراک سے کامیابی سے منعقد ہو رہا ہے۔ دو ہفتے کی اس فزکس ورک شاپ کے ذریعہ پاکستانی یونیورسٹیوں کے نوجوان سائنسدانوں کو ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ملکوں کے سائنسدانوں کے ساتھ انٹرایکٹ سے باہمی سیکھنے سکھانے کے مواقع میسر آتے ہیں۔ سال رواں کے سمر کالج میں اے آئی سی ٹی پی (اٹلی) کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر کے آر سرینی بنفس نفیس تشریف لائے تھے۔ انہوں نے پاکستان کی موجودہ سائنس عوام دوست پالیسیز کے نتیجہ میں پاکستان کے اعلیٰ سائنسی اداروں کی کارکردگی ریسرچ کوالٹی، پیش رفت کے معیار اور رفتار کو سراہا۔ وزیراعظم جناب شوکت عزیز نے ڈائریکٹر ٹرسٹ سنٹر کو ملاقات کے دوران یقین دلایا کہ حکومت پاکستان، اپنے باصلاحیت سائنس دانوں اور سائنسی اداروں کو درکار وسائل اور فنڈز مہیا کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ حکومت پاکستان کی سائنسی پالیسیز کا ایک اور عملی اقدام 8 نومبر کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی 5 روزہ علاقائی تربیتی ورکشاپ بعنوان "Radionuclide Training of Liver Cancer" یعنی ''جگر کے کینسر کی نیوکلیائی علاج کی تربیتی ورکشاپ'' ہے۔ جس کا افتتاح پاکستان ایٹمی انرجی کمیشن کے چیئرمین جناب ڈاکٹر پرویز بٹ نے کیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک ایٹمی کمیشن نے 13 کینسر ہسپتال قائم کئے ہیں اور مزید 5 ہسپتال قائم کرنے کا پروگرام ہے۔ ان کینسر ہسپتالوں میں سالانہ ساڑھے تین لاکھ مریضوں کا علاج ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر پرویز بٹ نے اپنے خطاب میں امید ظاہر کی کہ IAEA انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی یورپ کا ادارہ اپنی سرگرمیوں کا دائرہ ''نان پرالی فیکیشن''، یعنی انسانی فلاح و بہبود کے مزید شعبوں تک بڑھائے گا تاکہ محروم اور دکھی لوگوں کے مصائب اور مشکلات کو کم کر کے بہتر اور آسان زندگی ممکن بنائی جا سکے۔

پاکستان بائیو سائنس کے فیکلٹی ممبر، ڈاکٹر کوثر عبداللہ ملک نے اپنے خطاب میں پاکستانی سائنس دانوں کی ان خدمات، کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی جو وہ دفاع، ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ (R&D) ہیومن ریسورسز، صنعتی ترقی، زراعت اور کینسر کے نیوکلیائی علاج و تحقیق کے شعبوں میں سرانجام دے رہے ہیں۔

یورپین ایٹمی ایجنسی کے فیکلٹی ممبر ڈاکٹر اے۔ کے پادے نے نیوکلیئر میڈیسن پروگرام میں کینسر ٹریٹمنٹ ٹیکنالوجی کو غریب ملکوں میں ٹرانسفر کرنے کے عملی اقدامات کے سلسلہ میں ورکشاپ کو بتایا کہ ممبر ممالک کے چار سو سائنسدانوں کو اب تک یورپین ایجنسی کے ذریعہ تربیت دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ آپ نے پاکستانی ایٹمی انرجی کمیشن کی مثبت سوچ اور عملی تعمیری جذبہ کو سراہا کہ زلزلہ کے قومی سانحہ کے باوجود اس لیور کینسر ٹریننگ ورکشاپ کو اسلام آباد میں ہمت، تدبر اور انتظامی خوش اسلوبی سے منعقد کیا گیا۔ (بحوالہ ڈان/دی نیوز 9 نومبر 2005ء)

واضح رہے کہ 10 نومبر کو عالمی یوم سائنس برائے خدمت انسانیت، اقوام متحدہ کے تحت منانے کی تجویز ڈاکٹر عبدالسلام کے ایک قابل رفیق کار پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے سابق سربراہ چیئرمین و مشیر سائنس وزیراعظم پاکستان، جناب ڈاکٹر اشفاق احمد نے پیش کی تھی جس پر خوب غور و خوض کے بعد یونیسکو، اقوام متحدہ نے منظور کیا۔ اور یہ ایک حسن اتفاق ہے کہ 10 نومبر کو ڈاکٹر عبدالسلام کے نام کے ہم آہنگ عالمگیر سلوگن Atom For Peace کے حوالہ سے عالمی یوم سائنس برائے امن منانے کے بعد نومبر کی 21 تاریخ ڈاکٹر عبدالسلام کا یوم وفات ہے۔ اس لحاظ سے نومبر کا مہینہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے لئے ایک خاص بامقصد مفہوم رکھتا ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ساری دنیا کے ملکوں، قوموں کو امن و سلامتی کے ساتھ اپنے غریب محروم، عوام کو علوم جدید (سائنس) کی سہولتوں کے ذریعہ اپنی زندگی کے مسائل و مشکلات کو احسن طور پر حل کرنے کی توفیق دے اور خدا کرے کہ ہمارے مجاز حکام معاشرہ میں عدل و احسان کا انسانیت پرور ماحول، دین فطرت کے مطابق قائم کر سکیں۔ امن و امان اور عدل و انصاف اور احسان سے ہی انسانی زندگی کے حقیقی مقاصد میں کامیابی ممکن ہے۔

(ڈاکٹر عبدالسلام میموریل سوسائٹی معرفت نصرت جہاں اکیڈمی)

سادہ زندگی کی اہمیت

تحریک جدید جاری کرنے والے مقدس وجود نے جماعت سے سب سے پہلا مطالبہ سادہ زندگی کا فرمایا اور اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ کسی صورت میں بھی پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ ہی روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہو سکتا ہے اور اگر تم سمجھو کہ اس کے بغیر تم روحانیت کا مقام حاصل کر لو گے تو یہ نفس کو دھوکہ دینے والی بات ہے۔'' (مطالبات صفحہ 25)

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ سادہ زندگی اختیار کر کے اپنے آپ کو ان اوصاف سے متصف کرنے کی کوشش کرے جو کہ حضور کے مذکورہ بالا ارشاد میں بیان کئے گئے ہیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

محمد اکمل صاحب

میرے والدین

مکرم محمد احمد صاحب اور مکرمہ فاطمہ سعیدہ صاحبہ

میرے والد صاحب مرحوم کا نام چوہدری محمد احمد ہے۔ آپ 1915ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مرحوم کا نام میاں مہر الدین تھا۔ ہمارے گاؤں کا نام بوبک ہے۔ یہ گاؤں ظفروال سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے۔ پہلے ضلع سیالکوٹ تھا۔ اب نارووال ہوگیا ہے۔

دادا جان مرحوم گاؤں میں کاشتکار تھے۔ والد صاحب مرحوم پانچ بھائی اور تین بہنیں تھیں۔ ایک بہن بچپن میں ہی فوت ہوگئی تھی۔ والد صاحب مرحوم کا نمبر بھائیوں میں تیسرا تھا۔

والد صاحب مرحوم نے جب میٹرک کا امتحان پاس کرلیا۔ تو دادا جان مرحوم نے والد صاحب کو مرے کالج سیالکوٹ میں ایف ایس سی (میڈیکل) میں داخل کروادیا۔ پہلا سال پاس کرنے کے بعد جب والد صاحب دوسرے سال میں پہنچے تو گھر میں ایک ساتھ دو اموات ہوگئیں۔

دادا جان بہت سخت بیمار ہوگئے۔ آپ کی بیماری کی اطلاع تایا جان چوہدری نذیر احمد صاحب کو دی گئی۔ وہ واقف زندگی تھے اور قادیان میں تھے۔ تایا جان کو جب اطلاع ملی تو آپ رخصت لے کر سائیکل پر بٹالہ کی طرف روانہ ہوگئے۔ بٹالہ سے انہوں نے ریل گاڑی پکڑنی تھی۔ تاکہ جلد گاؤں پہنچ سکیں۔ راستہ میں سکھوں کی بارات جارہی تھی۔ انہوں نے شراب پی رکھی تھی اور شراب میں بدمست تھے۔ تایا جان مرحوم نے ان سے بچنے کی بہت کوشش کی لیکن انہوں نے اپنے گھوڑے تایا جان کی سائیکل کے اوپر چڑھا دیئے۔ تایا جان زخمی ہوکر زمین پر گر گئے۔ تایا جان کے اوپر سے ساری بارات گزر گئی۔ دور کھیتوں میں ایک عورت کام کررہی تھی۔ اس نے دیکھا کہ ایک سائیکل سوار گرا ہے پھر اٹھا نہیں۔ وہ قریب آئی اور دیکھا کہ آپ سخت زخمی حالت میں تڑپ رہے تھے۔ اس نے لباس سے اندازہ لگالیا کہ آدمی قادیان کا رہنے والا لگتا ہے۔ وہ بھاگی بھاگی قادیان آئی اور یہاں جماعت کے لوگوں کو بتایا۔ احمدی بھاگتے ہوئے جائے حادثہ پر پہنچے۔ اس وقت تایا جان مرحوم قریب المرگ تھے۔ احباب جماعت تایا جان مرحوم کو اٹھا کر قادیان لے آئے۔ لیکن آپ راستے میں ہی فوت ہو چکے تھے۔ عین اسی وقت گاؤں میں دادا جان کی بھی وفات ہوگئی۔

اس طرح گھر کے حالات خراب ہوگئے۔ والد صاحب کے بڑے بھائی بشیر احمد صاحب ڈاکٹر تھے اور کسی دوسرے شہر میں ملازم تھے۔ دوسرے دونوں بھائی چھوٹے تھے۔ گھر کو سنبھالنے والا کوئی نہ تھا۔ چنانچہ والد صاحب مرحوم کو پڑھائی چھوڑنی پڑی۔ کچھ عرصہ اپنی زمین پر کاشت کاری کرتے رہے پھر دوسری عالمی جنگ چھڑ گئی۔ کاشتکاری سے گزارہ نہیں ہوتا تھا۔ زمین کو بٹائی پر دے کر والد صاحب فوج میں بھرتی ہوگئے اور لیبیا کے محاذ پر جرمنوں کے خلاف جنگ میں شامل ہوئے۔ فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد والد صاحب مرحوم نے اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کردی۔ اور سلسلہ کی طرف سے دین کی خاطر سنگاپور بھی تشریف لے گئے۔ جتنا عرصہ وہاں رہے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی استطاعت کے مطابق دین کی خدمت کی۔

جب والد صاحب مرحوم سنگاپور گئے ہیں۔ اس وقت ابھی پاکستان نہیں بنا تھا اور تقریباً سارے ہندوستان میں ہندو مسلم فسادات شروع ہو چکے تھے۔ چونکہ والد صاحب نے بحری جہاز کے ذریعہ سنگاپور روانہ ہونا تھا۔ اس لئے والد صاحب بمبئی چلے گئے اور وہاں جماعتی ہدایت کے مطابق ڈاکٹر محمد حسین صاحب مرحوم جو کہ ایک مخلص احمدی تھے کے پاس قیام پذیر ہوئے۔ اس وقت بمبئی میں فسادات زوروں پر تھے۔ چھرا گھونپنے کی وارداتیں کثرت سے ہورہی تھیں۔ وہاں مسلمانوں کو ہتھیار رکھنے کی اجازت نہ تھی اور ان کی تلاشی لی جاتی تھی جبکہ ہندو اور سکھ سرعام اسلحہ لے کر چلتے تھے۔ اور نہتے مسلمانوں پر حملے ہورہے تھے۔ والد صاحب بتاتے تھے کہ ہم چار دوست کسی کام کے لئے کہیں گئے۔ راستہ میں ہم ایک ہوٹل میں چائے پینے کے لئے داخل ہوئے۔ ابھی ہم سارے دوست کرسیوں پر بیٹھنے بھی نہ پائے تھے کہ ہندو اور سکھ غنڈوں کے ایک ٹولے نے جو کہ مسلح تھا ہم پر حملہ کردیا۔ ہمارے پاس کوئی ہتھیار نہیں تھے۔ اس لئے ہم جان بچانے کے لئے بھاگے۔ ہم میں سے ایک دوست چوٹ کھا کر گر گیا۔ ہم اس کی کوئی مدد نہ کرسکے دوبارہ اس آدمی سے کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔ لگتا ہے کہ غنڈوں نے اس بے چارے کو جاں بحق کردیا تھا۔

کچھ عرصہ بعد والد صاحب مرحوم کو جماعت نے سنگاپور سے واپس بلالیا اور ان کی پوسٹنگ جماعت کے مختلف شعبوں میں ہوتی رہی۔ پھر آپ کی پوسٹنگ تعلیم الاسلام کالج لاہور میں ہوگئی۔ اس طرح ہم اپنے آبائی گاؤں سے لاہور آگئے۔ پھر ہم لاہور سے (لائل پور) فیصل آباد چلے گئے اور وہاں دسوہہ نامی گاؤں میں کچھ عرصہ رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا، اپنا کالج ربوہ شفٹ ہوگیا اور ہم سب خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ آگئے۔ ربوہ میں ہم کچھ عرصہ محلّہ دارالرحمت وسطی میں کرائے کے مکان میں رہے پھر 1956ء میں اپنا مکان فیکٹری ایریا میں بنالیا اور وہاں شفٹ ہوگئے۔

والدہ مرحومہ

میری والدہ صاحبہ مرحومہ کا نام فاطمہ سعیدہ ہے۔ آپ حضرت لیفٹیننٹ ڈاکٹر محمد الدین مرحوم کی بڑی بیٹی تھیں۔ نانا جان مرحوم ظفروال کے رہنے والے تھے۔ میری نانی امی جان مرحومہ کی وفات ظفروال میں ہی ہوئی تھی۔ اس وقت میری والدہ صاحبہ کی عمر تقریباً دو اڑھائی سال کی ہوگی۔ پھر نانا جان مرحوم قادیان شفٹ ہوگئے اور محلّہ دارالبرکات میں اپنا مکان بنالیا۔

نانا جان مرحوم اور دادا جان مرحوم کی ملاقات قادیان میں ہوئی اور دوستی ہوگئی پھر ہمارے والدین کی شادی بھی اسی دوستی کی وجہ سے ہوئی۔

ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ بہت صابر اور شاکر خاتون تھیں۔ گھر میں بہت تنگی آئی۔ لیکن والدہ صاحبہ مرحومہ نے کمال صبر کے ساتھ ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کیا۔ آپ نے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دی اور اپنی اولاد میں علم کا شوق پیدا کیا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر پورا بھروسہ تھا۔ آپ بہت دعا گو تھیں۔ دنیاوی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ آپ نے اپنے بچوں کی روحانی تربیت بھی احسن طریقہ سے کی۔ ہم اپنے والدین کی اولاد میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ میرا بھائی لیفٹیننٹ کمانڈر (ر) محمد اجمل اور چھوٹی بہن اسماء آنسہ مبشر کینیڈا میں ہیں۔ دوسری بہنیں بشریٰ نعیمہ، ثمینہ نصرت اور خاکسار پاکستان میں ہیں۔ ہمارے والد صاحب مرحوم کی وفات 20/ اکتوبر 1987ء کو ہوئی اور والدہ مرحومہ کی وفات 23 مئی 1988ء کو ہوئی۔ والدہ مرحومہ نے بہت لمبی بیماری کاٹی۔ والد مرحوم بھی آخری دنوں میں دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار تھے۔ دونوں خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور دونوں بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے والدین سے راضی ہو اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور اپنے فضلوں اور برکتوں کا وارث بنائے (آمین)

احباب سے اپنے مرحوم والدین کی مغفرت کی دعا کی درخواست ہے۔

تعارف کتب

محسنات

احمدی خواتین کی سنہری خدمات

(نوٹ: کتب پر تبصرہ کے لئے کم از کم دو کاپیاں ارسال فرمائیں)

نام کتاب: محسنات
احمدی خواتین کی سنہری خدمات
مرتبہ: بشریٰ بشیر صاحبہ
سن اشاعت: 2005ء
صفحات: 284

اللہ تعالیٰ کے فضل سے صدسالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی یہ 81ویں کتاب ہے۔ احمدی خواتین کے تعلق باللہ، عشق رسول، قرآن سے محبت۔ زہد و تقویٰ، صبر و رضا، اکرام ضیف، توکل علی اللہ، دعوت الی اللہ، جان، مال، عزت و وقت کی قربانیوں کی داستانیں اور جرأت و بہادری کے ایمان افروز واقعات یکجا کردیئے گئے ہیں جو احمدی خواتین کے لئے بہترین نمونہ اور مشعل راہ ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یکم اگست 1992ء کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

”ہماری خواتین کی قربانیاں پس پردہ ہیں اس میں دکھاوے کا کوئی بھی دخل نہیں اور خدا کے حضور وہ قربانیاں پیش کرتی چلی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ کبھی کسی امام وقت کی نظر پڑ جائے تو وہ چند نمونے دانہ دانہ چن کر تاریخ کے واقعات میں محفوظ کردیتا ہے۔ اس سے زیادہ ان کی قربانیوں کی کوئی نمائش نہیں ...... آپ کی اگلی نسلوں کی قربانیوں کی روح کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ ان کے علم میں ہو کہ ان کی مائیں کیا تھیں، ان کی بہنیں کیا تھیں، ان کی نانیاں، دادیاں کیا چیز تھیں۔ کس طرح انہوں نے احمدیت کی راہ میں اپنے خون کے قطرے بہائے اور اس کی کھیتی کو اپنے خون سے سیراب کیا“۔

ہر لمحہ و ہر لحظہ ترقی کی شاہراہ پر گامزن جماعت کے متعلق کوئی مکمل جائزہ پیش کرنا ممکن نہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے دوران تسکین کے ساتھ تشنگی کا احساس رہتا ہے۔ جسے اس کا حسن بھی کہہ سکتے ہیں۔ جو دیگر احمدی قلمکار خواتین کو ایسے ہی بے نظیر حقائق و واقعات کو جمع کرنے پر آمادہ کرتا رہے گا۔

بلاشبہ اس کتاب کا مطالعہ نہ صرف احمدی خواتین کے ازدیاد ایمان کا باعث ہوگا بلکہ ان کے گھروں کو بھی جنت نظیر بنانے میں اہم کردار بھی ادا کرے گا۔ اس میں جن قابل رشک خواتین کے پاکیزہ اخلاق اور سچے واقعات کو پیش کیا گیا ہے اس سے روشنی حاصل کر کے نہ صرف وہ اپنے قلوب کو منور کریں گی بلکہ اس کو نسل در نسل اکناف عالم میں پھیلاتی چلی جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی اس قابل قدر مساعی کو قبول فرمائے۔ (ع۔س۔خ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54597 میں محمد احمد

ولد محمد سرور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈروہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد محمد سرور گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان

مسل نمبر 54598 میں شفقت رشید

زوجہ عبدالرشید مبشر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/36000 روپے۔س وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفقت رشید گواہ شد نمبر 1 مدیحہ مبشر بنت عبدالرشید مبشر گواہ شد نمبر 2 صالحہ قانتہ بنت عبدالرشید مبشر گواہ شد نمبر 3 وسیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 54599 میں صالحہ قانتہ

بنت عبدالرشید مبشر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ قانتہ گواہ شد نمبر 1 مدیحہ مبشر بنت عبدالرشید مبشر گواہ شد نمبر 2 مسرت وسیم بنت محمد حسین گواہ شد نمبر 3 وسیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 54600 میں شاہدہ نزہت احمد

زوجہ محمد احمد خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع ترنول راولپنڈی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع گلشن بشیر سرگودھا مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 2 مرلہ 233 مربع فٹ واقع چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 5۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع ناصر آباد کنری مالیتی -/200000 روپے۔ 6۔ طلائی زیور 12 مالیتی -/120000 روپے۔ 7۔ حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ نزہت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد خان ولد محمد خان

مسل نمبر 54721 میں شاہد اقبال

ولد نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 54722 میں رخسانہ شاہد

زوجہ شاہد اقبال قوم جنجوعہ پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4580 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ شاہد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 54723 میں حافظہ عائشہ صدیقہ

بنت عبدالباسط قیصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150 گواہ شد نمبر 2 محمد آصف قیصر ولد عبدالباسط قیصر

مسل نمبر 54724 میں بشریٰ حمید

بنت حمید احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حمید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150 گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد ولد حمید احمد مرحوم

مسل نمبر 54725 میں بشارت احمد کھوکھر

ولد میاں فضل دین کھوکھر مرحوم قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع باب الابواب ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع واپڈا ٹاؤن اسلام آباد مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 3۔ گریجویٹی کی رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالمجید خان ولد رائے عبداللہ خاں

مسل نمبر 54726 میں پروین اختر

بنت حافظ امیر بخش مرحوم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج

بتاریخ 05-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قمر وصیت نمبر 31208 گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال وصیت نمبر 31612

مسل نمبر 54727 میں امتہ الرقیب خان

زوجہ عثمان احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرقیب خان گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خان ولد عزیز الرحمٰن خان گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 54728 میں عاصمہ محمود

زوجہ میاں غلام مرتضٰی محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 133 گرام مالیتی اندازاً -/105070 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم 8 مرلہ مکان واقع کلاس والہ سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ۔ 4۔ ترکہ والد مرحوم ایک عدد دوکان واقع کلاس والہ سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/100000 روپے کا حصہ مندرجہ بالا ترکہ میں والدہ چھ بہنیں دو بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ محمود گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین گواہ شد نمبر 2 میاں غلام مرتضٰی محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 54729 میں طاہر کریم

ولد محمد حسین حیدر قوم گورائیہ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر کریم گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد محمد افضل قیصر گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 54730 میں عزیز احمد

ولد محمد افضل قیصر قوم سولنگی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری (فارغ وقت میں) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر کریم ولد محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 54731 میں منظور احمد

ولد حاجی عبدالکریم قوم مغل پیشہ تجارت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 29/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1450000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع کرونڈی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 32 مرلہ واقع کرونڈی مالیتی اندازاً -/640000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 54732 میں عبدالوحید

ولد عبدالحمید قوم مغل پیشہ موٹر مکینک عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان موٹر مکینک مالیتی اندازاً -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ مکان اندازاً مالیتی 5 مرلہ واقع کرونڈی مالیتی اندازاً -/150000 روپے جس میں نو بہن بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ بصورت آمد از دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد وصیت نمبر 27212

مسل نمبر 54733 میں راشدہ بیگم

زوجہ ماسٹر بشیر احمد قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے جس میں سے 40 ہزار روپے حق مہر بصورت زیور کے وصول شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ذیشان وصیت نمبر 33955 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد
وصیت نمبر 27212

مسل نمبر 54734 میں محمد اشرف

ولد نذیر احمد قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نتھے خان ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 20/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2 اسد احمد معلم وقف جدید ولد محبوب علی

مسل نمبر 54735 میں محمد ندیم

ولد محمد اشرف قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نتھے خان ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ندیم گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2 اسد

احمد ولد محبوب علی

مسل نمبر 54736 میں نعیم احمد

ولد محمد اشرف قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نتھے خان ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 54737 میں مظفر احمد

ولد محمد اشرف قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نتھے خان ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اسد احمد معلم وقف جدید ولد محبوب علی

مسل نمبر 54738 میں عالیہ لطیف

زوجہ چوہدری لطیف احمد طاہر قوم بھٹہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ 2۔ زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ لطیف گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خان ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54739 میں حفیظ احمد

ولد محمد شریف مرحوم قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان پکا واقع کنری شہر۔ 2۔ چار عدد دکانیں واقع کنری شہر۔ 3۔ زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع محمود آباد۔ 4۔ تین عدد دکانیں ڈسپنسری واقع محمود آباد۔ 5۔ موٹر سائیکل۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54740 میں طاہر احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ میڈیکل عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر وصیت نمبر 27105 مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54741 میں ساجد احمد

ولد نصیر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54742 میں نعیم احمد

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54743 میں عباس احمد

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عباس احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54744 میں ارشاد بیگم

بیوہ نبی احمد مرحوم قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع محمود آباد۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 3۔ حق مہر ڈیڑھ تولہ سونا مالیتی -/12000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54745 میں شبانہ نبی احمد

بنت نبی احمد مرحوم قوم وڑائچ پیشہ خانہ دار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ نبی احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54746 میں وسیم احمد

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ محمود آباد فارم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور

خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو عدد بھینیس مالیتی -/29000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدی سردار محمد خاں ولد خیرے خاں مرحوم

مسل نمبر 54747 میں عائشہ سلمیٰ میر

بنت میر عبدالرشید تبسم قوم میر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ سلمیٰ میر گواہ شد نمبر1 منیب احمد میر ولد میر عبدالرشید تبسم گواہ شد نمبر2 میر عبدالباسط وصیت نمبر 24785

مسل نمبر 54748 میں صائمہ طارق

بنت محمد طارق سدھو مرحوم قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری / طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ طارق گواہ شد نمبر1 نوید عمران مربی سلسلہ ولد محمد طارق مرحوم گواہ شد نمبر2 محمد ساجد ولد صادق علی

مسل نمبر 54749 میں عطیہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے تین تولہ اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ مبارک گواہ شد نمبر1 مظہر احمد وصیت نمبر 36447 گواہ شد نمبر2 خالد احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 54750 میں ممتاز شفیق

زوجہ چوہدری شفیق احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ 3۔سلائی مشین مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ممتاز شفیق گواہ شد نمبر1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن الدین مرحوم گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ولد چوہدری شفیق احمد

مسل نمبر 54751 میں حناء شفیق

بنت چوہدری شفیق احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پاک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حناء شفیق گواہ شد نمبر1 انوار احمد مبشر گواہ شد نمبر2 نعیم احمد

مسل نمبر 54752 میں سمیرا اشرف

زوجہ زبیر احمد واہلہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔حق مہر -/18000 امریکن ڈالر (جس میں سے دو لاکھ روپے بصورت زیور ادا ہو چکا ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا اشرف گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد محفوظ رحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد وصیت نمبر 38139

مسل نمبر 54753 میں عبداللہ محمود احمد

ولد بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور وڑائچاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ محمود احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 35460 گواہ شد نمبر2 محمد انور باجوہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 32430

مسل نمبر 54754 میں غلام محمد صدیقی

ولد غلام رسول صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر2 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام محمد صدیقی گواہ شد نمبر1 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388 گواہ شد نمبر 2 قمر ذیشان وصیت نمبر 31481

مسل نمبر 54755 میں رابعہ لطیف

بنت لطیف اکبر قوم شیخ پیشہ طالب علم / بیوٹی پالر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ لطیف گواہ شد نمبر1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25545 گواہ شد نمبر2 لطیف اکبر وصیت نمبر 30065 والد موصیہ

مسل نمبر 54756 میں منظور احمد

ولد لعل دین قوم بھٹہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 2/ایکڑ زرعی زمین واقع پمپ احمد آباد مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے

ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 اختر احمد راجوروی ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 54757 میں فضیلت بی بی

زوجہ منظور احمد قوم رندھاوا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ -/300 روپے۔ 2۔ طلائی زیور نصف تولہ -/4000 روپے۔ 3۔ میٹریل مکان واقع ناصر آباد -/20000 روپے۔ 4۔ زیر دست رقم -/10700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت بی بی گواہ شد نمبر 1 اختر احمد راجوروی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 54758 میں احمد علی

ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد علی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 54759 میں امتہ المتین بھٹی

زوجہ نعیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین بھٹی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26199

مسل نمبر 54760 میں عمر دین بھٹی

ولد شمس الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بھینس دو عدد مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر دین بھٹی گواہ شد نمبر 1 فخر الدین بھٹی ولد عمر دین بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 54761 میں عبداللہ خان

ولد چوہدری محمد خورشید قوم کانواں جٹ پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمرکوٹ شہر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دومکان واقع عمرکوٹ شہر مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ ایک پلاٹ واقع عمر کوٹ شہر مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع گھٹیالیاں مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ زرعی اراضی بارانی ڈیڑھ ایکڑ واقع دھیرہ سندا کلاں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/350000 روپے۔ 5۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دھیرہ سندا کلاں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/125000 روپے۔ 6۔ سوزوکی کار مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 1 سالک خورشید وصیت نمبر 36141 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن

مکرم عبدالسلام عارف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزی پرنس عطاء المنعم نے امسال رمضان المبارک میں ناظرہ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اسی طرح بچے نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا معرکۃ الاراء عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان بھی مکمل حفظ کر لیا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب جماعت کی خدمت میں بچے کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ غیر معمولی دینی و دنیاوی علوم سے بہرہ ور فرمائے اور مقبول خدمت سلسلہ کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم مظہر الحق سیٹھی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ مریم مظہر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 16 دسمبر 2005ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم طلال حسنات مرزا صاحب ابن مکرم حسنات احمد مرزا صاحب سے مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرمہ مریم مظہر صاحبہ مکرم شیخ فضل حق سیٹھی صاحب آف جہلم کی پوتی اور مکرم کرنل بشارت احمد صاحب مرحوم لاہور ڈیفنس کی نواسی ہیں جبکہ مکرم طلال احمد حسنات صاحب مکرم مرزا برکت علی صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ایران وعراق کے پوتے اور محترم بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کیلئے خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بھتیجی مکرمہ امتہ المومن صاحبہ بنت مکرم نور الحق صاحب مظہر ساکن مسلم آباد لاہور کا نکاح مکرم محمد عمران بٹ صاحب ابن مکرم محمد قاسم بٹ صاحب ساکن نشاط کالونی لاہور کے ساتھ مورخہ 16 دسمبر 2005ء کو مکرم محمد آصف چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر دارالذکر لاہور میں بعد از نماز جمعہ پڑھایا مکرمہ امتہ المومن صاحبہ مکرم محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری مرحوم کی پوتی اور مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب آف شیخوپورہ شہر کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے دینی اور دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد صاحب گھمن نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع وہاڑی، لودھراں، رحیم یار خان کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خدا کی رضا کے لئے تلخی اٹھاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے۔ اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں“۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

تقریب آمین و تقسیم انعامات

انصار اللہ مقامی نے گزشتہ سال ایک جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ ربوہ میں کچھ انصار ایسے ہیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے چنانچہ اس سلسلہ میں قرآن پڑھانے کی ایک مہم شروع کی گئی اور سال گزشتہ میں 5 انصار مکرم بشیر احمد صاحب دارالفضل غربی، مکرم حکیم محمد اجمل صاحب دارالیمن غربی، مکرم محمد اسلم صاحب دارالفتوح غربی، مکرم حفیظ احمد صاحب ناصر آباد غربی، مکرم محمد ایوب صاحب کوارٹرز تحریک جدید نے قرآن کریم ناظرہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ اس سلسلہ میں مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کے ہال میں ایک پروقار تقریب آمین منعقد کی گئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان تھے مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن نے ان انصار سے قرآن کریم سنا مہمان خصوصی نے ان سب کو مبارکباد دی اور ساتھ ہی قرآن کریم پڑھانے والوں کو بھی مبارکباد دی اور کہا کہ یہ بہت محنت کا کام ہے اور برکت والا بھی اس کو جاری رکھیں بعد ازاں ان 5 انصار کو قرآن کریم کے نسخے بطور انعام عطا کئے گئے۔

مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے 10 تا 20 نومبر 2005ء علمی ریلی منعقد کی تھی جس میں حفظ قرآن، تلاوت قرآن، نظم خوانی، تقریر، بیت بازی، عام دینی معلومات اور تحریری امتحان کتب حضرت مسیح موعود کے مقابلہ جات منعقد کروائے گئے تھے ان مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو انعامات بھی اسی تقریب میں دیئے گئے۔

مجلس انصار اللہ ربوہ کی پانچ مجلسوں کو وصایا کا 50% ٹارگٹ حاصل کر لینے پر بھی انعام دیا گیا آخر میں مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

بازیافتہ نقدی

مکرم محمد داؤد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ گھوڑ دوڑ گراؤنڈ سے کچھ نقدی ملی ہے جس کی ہو درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کرے۔

فون نمبر: 6211957

ٹیلی ویژن کی تاریخ میں
ایک اہم دن 7 جنوری

انیسویں صدی کے اواخر سے ہی دنیا کے کئی سائنسدان ایک ایسی مشین ایجاد کرنے میں کوشاں تھے جس میں وہ دور بیٹھ کر آواز کے ساتھ صاحب آواز کی شکل بھی دیکھ سکیں۔ ان سائنسدانوں میں کارل فرڈیننڈ براؤن جارج کیری، George Carry ڈبلیو ای سائر، بورس روزنگ اور کیمپبل سوئٹن کے نام بہت اہم ہیں۔ لیکن اس مشین کی، جو بعد ازاں ٹیلی ویژن کے نام سے موسوم ہوئی، ایجاد کا سہرا اسکاٹ لینڈ کے ایک سائنس دان جان لوگی بیئرڈ John Logie Baird کے سر بندھا۔ جس نے جرمنی کے پال نپکوف کے ایجاد کردہ اسکیننگ سسٹم کو ترقی دی اور 30/ اکتوبر 1925ء کے تاریخی دن ولیم ٹینٹن نامی ایک 15 سالہ لڑکے کا عکس کچھ فاصلے پر رکھی ایک مشین تک منتقل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ ٹینٹن کو اپنی اس کارکردگی کا معاوضہ 2 شلنگ 6 پنس ملا تھا۔ بیئرڈ نے یہ کارنامہ 23، فرتھ اسٹریٹ، لندن 23- Frith street London کے مقام پر واقع اپنی تجربہ گاہ میں انجام دیا تھا۔

ڈھائی ماہ بعد 7 جنوری 1926ء کو اس نے ایوننگ اسٹینڈرڈ نامی اخبار کے نمائندوں کے سامنے اپنے اس ایجاد کا عوامی مظاہرہ اور کیپٹن او جی ہچنسن O.G.Hutchinson نامی شخص کا عکس ٹیلی ویژن کی اسکرین پر منتقل کیا۔

20 دن بعد 27 جنوری 1926ء کو اس میں رائل انسٹی ٹیوٹ کے تقریباً 40 ارکان کے سامنے اپنا یہ کارنامہ دوبارہ پیش کیا۔ اس مظاہرہ کے بعد بیئرڈ راتوں رات مشہور ہو گیا اس نے اپنی اس ایجاد کو ٹیلی وائزر (Televisor) کا نام دیا۔

1929ء میں بیئرڈ نے بی بی سی کے ایک ٹرانسمیٹر کے ذریعہ بلیک اینڈ وہائٹ نشریات کا آغاز کیا۔ اسی زمانے میں مشہور موجد مارکونی بھی ٹیلی ویژن کا ایک اور نظام ایجاد کرنے میں مصروف تھا۔ 1936ء میں بی بی سی نے مارکونی کے ایجاد کردہ نظام میں دلچسپی کا اظہار کیا اور 2 نومبر 1936ء کو لندن کے الیگزینڈر پیلس سے ٹیلیویژن کی باقاعدہ نشریات کا آغاز ہو گیا۔ فیصلہ یہ ہوا کہ ایک ہفتے بیئرڈ کے نظام سے اور دوسرے ہفتے مارکونی کے نظام سے ٹیلی ویژن نشریات پیش کی جائیں۔ تین ماہ بعد حکام نے مارکونی کا نظام زیادہ سودمند پایا اور بالآخر اسی نظام کو اپنا لیا گیا۔

بیئرڈ کا نظام اگرچہ مسترد کر دیا گیا۔ لیکن اس کا یہ کارنامہ اس کا نام ہمیشہ زندہ جاوید رکھے گا کہ اس نے ٹیلی ویژن کا پہلا کامیاب مظاہرہ کیا۔

☆☆☆

خبریں
قومی اخبارات سے

پورے کشمیر کو غیر فوجی علاقہ قرار دینا ہوگا صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے پورے کشمیر کو غیر فوجی علاقہ قرار دینا ہوگا۔ کشمیریوں کی خواہشات کے منافی کوئی عمل پاکستان کو قابل قبول نہیں۔

قدیر نیٹ ورک وزیر خارجہ خورشید قصوری نے کہا ہے کہ قدیر نیٹ ورک میں 100 غیر ملکی باشندے اور سائنس دان شامل تھے لیکن جتنا سخت ایکشن ہم نے ڈاکٹر قدیر کے خلاف لیا اتنا دوسرے ملکوں کی حکومتوں نے اپنے باشندوں کے خلاف نہیں لیا۔

70 عازمین حج جاں بحق مکہ مکرمہ میں ایک عمارت گرنے سے 70 عازمین حج جاں بحق ہو گئے۔ حرم شریف سے نماز ظہر ادا کرنے کے بعد واپس جانے والے متعدد افراد بھی ہوٹل کی 4 منزلہ عمارت گرنے سے ملبہ تلے آ کر خالق حقیقی سے جا ملے۔

کالا باغ ڈیم کا فیصلہ موخر کرنے کی تجویز

حکومت نے حکمران جماعت مسلم لیگ (ق) کو آئندہ انتخابات میں تین صوبوں میں شکست سے بچانے کیلئے کالا باغ ڈیم کی تعمیر کا فیصلہ 2007ء کے انتخابات تک موخر کرنے کی تجویز پر غور شروع کر دیا ہے۔

شادی کے کھانا پر گرفتاری سپریم کورٹ نے شادی پر پرتکلف کھانا دینے پر وفاقی وزیر بجلی و پانی لیاقت جتوئی کے سمدھی ہادی بخش جتوئی کے وارنٹ گرفتاری اور وزیر قانون سرحد محمد ظفر کے بھتیجے کی شادی میں پرتکلف کھانا دینے پر ان کے بھائی ملک فخر اعظم کے خلاف چالان پیش کرنے کا بھی حکم دے دیا ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم کے دماغ کی رگ پھٹ گئی اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون کے دماغ کی شریان پھٹ گئی۔ ان کو 7 گھنٹے کے آپریشن کے بعد انتہائی نگہداشت کی وارڈ میں داخل کر دیا گیا ہے۔

روضہ حضرت امام حسین پر خودکش حملہ

عراق میں روضہ امام حسین اور مختلف مقامات پر خودکش حملوں کے نتیجہ میں 125۔ افراد جاں بحق اور 5۔ امریکی فوجی ہلاک ہو گئے جبکہ 200 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے۔ کربلا میں روضہ مبارک کے سامنے سڑک پر زائرین میں موجود حملہ آور نے خود کو دھماکہ سے اڑا دیا۔ انسانی جسموں کے پرخچے اڑ گئے اور کئی گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔

درخواست دعا

مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ برکت تحریر کرتے ہیں کہ میرے پوتے صباح الدین عمر دو ماہ کے ہونٹوں اور تالو کی سرجری فضل عمر ہسپتال میں ہو رہی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کا آپریشن کامیاب کرے اور جلد شفا سے نوازے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 7 جنوری 2006ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:22

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

AL-FAZAL
PURE WATER
PURE DRINKING WATER
گلی 3 رچنا ٹاؤن پٹرول پمپ سٹاپ جی ٹی روڈ شاہدرہ۔ لاہور
فون آفس: 0321-4366283-7=042-7963218

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ ڈیفنس چوک۔ لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

پریمیئر کرنسی ایکسچینج کمپنی (بی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بوٹا بازار کیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

C.P.L 29-FD